سوال

بے قاعدگی 2 کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کو 2 یا 4 دن کے بعد حیض آتا ہو اور یہ خون مستحاضہ کی طرح ہو تو حیض اور استحاضہ میں فرق کس طرح کیا جائے گا۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

'' [illegible] مستحاضہ کے لیے بھی وہ سب کچھ ممنوع ہو گا جس سے حائضہ کو روکا گیا ہے۔

[illegible] اور دیگر تمام امور انجام دے گی۔

[illegible] :

''لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا'' (البقرہ ۲ : ۲۳۳)

''کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر کسی چیز کا مکلف نہیں ٹھہرایا جاتا۔''

رح وضو، غسل اور تیمم کے حکم کے بعد اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

[illegible] '' (المائدہ ۵ : ۶)

کہ [illegible] ''

[illegible] :

ن عائشۃ قالت : إعتکفت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم إمرأة من أزواجہ فکانت تری الدم والصفرة، والطست تحتہا وہی تصلی '' (رقم ۲۹۹)

میں '' [illegible] ''

قسم کی بیماری میں یہ رخصت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایات سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ابن ماجہ کی روایت ہے :

[illegible]'' (۳۲۳/۱ ‏[illegible]طار)

''[illegible]''

مستحاضہ کے لیے حیض کی تعیین

[illegible] پیدا ہوتا ہے کہ ایک مستحاضہ اپنے ایام حیض کی تعیین کس طرح کرے گی؟

[illegible] اور کثافت میں کمی ہو جائے تو اسے چاہیے کہ غسل کرکے پاک ہو جائے۔

بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایات سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ ابوداؤد رحمہ اللہ کی روایت ہے :

[illegible]'' (ابوداؤد، رقم ۲٤۷)

''فاطمہ [illegible]''

[illegible] ان تمام احکام کی پابندی کریں جو شریعت نے حائضہ پر عائد کیے ہیں۔

بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایت سے بھی معلوم ہوتی ہے۔ امام مالک کی موطا میں روایت ہے :

[illegible]'' (رقم ۱۲۳)

[illegible]''

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

2